بسم اللہ الرحمن الرحیم

علماء کرام اور عوام الناس کا مذہبی اور اخلاقی فریضہ

مولانا محمد ابوبکر نقشبندی مدظلہ العالی

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ کریم نے تمام مخلوق میں بلند تر مقام عطا فرمایا ہے ان کی مقدس زوات مخلوق میں بے مثال ہوتی ہیں، لہذا ان مقدس نفوس کے بے مثال و پاکیزہ کردار کو فلموں کے ذریعے بطور کھیل پیش کرنا سخت گناہ کبیر ہے اور تعظیم و توقیر کے خلاف ہونیکی وجہ سے کفر ہے پھر فلم میں ایک غیر نبی کو نبی پکارا جاتا ہے اور جس کو نبی پکارا جاتا ہے وہ بھی اپنے آپ کو نبی ظاہر کرتا ہے یہ نبی کی توہین ہے اور نبی کی ادنیٰ توہین بھی کفر ہے۔ لہٰذا ایسی فلمیں دیکھنا یا دکھانا حرام حرام حرام ہیں۔ ایسی فلمیں بنانے والے اور ان فلموں کی تیاری میں کسی بھی قسم کا تعاون کرنے والے نبی کی توہین کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں اگر تجدید ایمان وتجدید نکاح وآئندہ اصلاح احوال کر کے سچی توبہ کر لیں تو فبہا ورنہ حکومت اسلامیہ کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو شرعی سزا دے تاکہ دوسروں کے لیے عبرت ہو اور ان فلموں پر پابندی لگائی جائے نیز صحابہ کرام علیہم الرضوان انبیاء علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل ہیں کیونکہ براہ راست سینہ نبوت سے فیض یافتہ ہیں غیر صحابی کو صحابی سے کیا نسبت چہ جائیکہ فلم میں ایک غیر صحابی صحابی بن کر صحابی کا کردار ادا کرنے کی جسارت کرے یہ صحابہ کرام کی توہین ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا اکرموا اصحابی فانھم خیارکم (الحدیث) میرے صحابہ کا اکرام کرو کہ وہ تم میں سے بہترین ہیں۔ غیر صحابی کا صحابی بن بیٹھنا اور صحابی کا کردار ادا کرنا صحابی کے احترام کے خلاف ہے اور بلخصوص کردار ادا کرنے والے (اداکار) کافر ہوں تو بدرجہ اولی توہین ہے ایسا کرنے والے مسلمان ہوں تو گمراہ اور فاسق ہیں ان کے لیے توبہ واستغفار و اصلاح احوال ضروری ہے۔ الغرض علماء کرام کا بالخصوص اور عوام الناس کا بالعموم یہ مذہبی اور اخلاقی فریضہ ہے کہ اپنے اپنے دائرہ کار کے مطابق ان گستاخی پر مبنی فلموں کی خرابیوں سے آگاہ ہوں اور دوسروں کو آگاہ کر کے اس برائی کو روکنے میں حکومت سے پرزور مطالبہ کر کے کردار ادا کریں اور اس سلسلہ میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔

مرکز سراجیہ ٹرسٹ
گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042 35877456
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com